روزہ کے فوائد بحیثیت علاج دو ہیں (۱) روزہ اعصاب میں حرکت پیدا کرتا ہے اور جسم کے فضلات کو فنا کرتا ہے (۲) آلات انہضام کو پورا سکون اور آرام پہنچاتا ہے۔ جس آرام کے دوران میں جسم اپنی اصلاح کر لیتا ہے جیسا کہ اس عام مشاہدہ سے ثابت ہوتا ہے کہ روزہ میں عام طور پر صحت بخش نیند آتی ہے۔ ہمارا معدہ ہماری آنتیں تمام امراض سے تھوڑی بہت متاثر ہو جاتی ہیں ان کی صفائی ضروری ہے ان کو آرام پہنچانا ہمارا فرض ہے۔ روزہ سے جو آرام ملتا ہے وہ ایک قدرتی تجویز ہے اور طبیعت مدبرہ بدن کو اس کے ذریعے سے جسمانی اصلاح میں پوری مدد ملتی ہے اور جسم میں جہاں کہیں بھی خرابی واقع ہو وہ خود بخود دور ہو جاتی ہے گلے سے معدہ تک راستہ میں جو تکلیف پیدا ہو، یا رطوبات بدن میں جو خرابی رونما ہو وہ صرف روزہ رکھنے سے دور ہو جاتی ہے اور اس راہ کا قدرتی نظام اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔

عزیز۔ آہا! روزے میں جب ایسے ایسے فوائد پنہاں ہیں تو بھائی کیسی ہی چلچلاتی دھوپ ہو کیسی ہی شدت کی گرمی پڑے میں تو ضرور روزہ رکھوں گا لیکن بھائی جان یہ تو بتاؤ کہ کیا روزہ فرض ہے؟ (باقی آئندہ)

آدم حسن۔ ہاں روزہ فرض ہے۔

ناظرین کو مبارکباد

بحمد اللہ ماہ رمضان المبارک آگیا ہے۔ میں محدث کے ناظرین کو تہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس ماہ مبارک کو ہم پر سے امن و امان سلامتی و اسلام اور خیر و برکت سے گذارے آمین! میری دلی درخواست ہے کہ اس ماہ مبارک کی اپنی نیک دعاؤں میں آپ مجھے فراموش نہ فرمائیں

عطاء الرحمن

(مالک رسالہ ھذا)